PM holds All Party Meeting to discuss situation in India-China border areas

June 19, 2020

وزیر اعظم نے ہندوستان چین سرحدی علاقوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے لئے آل پارٹی اجلاس منعقد کیا

19 جون، 2020

ہمارے 20 بہادر فوجیوں نے لداخ میں عظیم قربانی دی لیکن ان لوگوں کو بھی سبق سکھایا جنہوں نے ہماری مادر وطن کی طرف میلی نگاہ ڈالنے کی ہمت کی تھی: وزیر اعظم

نہ تو ہمارے علاقے میں کوئی موجود ہے اور نہ ہی ہماری کسی پوسٹ پر قبضہ کیا گیا ہے: وزیر اعظم

ہندوستان امن اور دوستی کا خواہاں ہے، لیکن خود مختاری کا تحفظ سب سے اہم ہے: وزیر اعظم

تمام ضروری اقدامات اٹھانے کے لئے مسلح افواج کو آزادانہ اختیار دیا گیا ہے: وزیر اعظم

حکومت نے ہماری سرحدوں کو مزید محفوظ بنانے کے لئے سرحدی علاقے کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو اولین ترجیح دی ہے: وزیر اعظم

قومی سلامتی اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لئے تمام ضروری اقدامات تیزی سے جاری رکھے جائیں گے: وزیر اعظم

سیاسی جماعتوں کے قائدین نے حکومت کے ساتھ متحد رہنے اور وزیر اعظم کی قیادت پر اعتماد کرنے کے عزم کا اظہار کیا

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے آل پارٹیز میٹنگ منعقد کی، جس میں ہندوستان چین سرحدی علاقوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے صدور شریک ہوئے۔

مسلح افواج کی بہادری

وزیر اعظم نے اس بات کو اجاگر کیا کہ آج ہم سب اپنی سرحدوں کا دفاع کرنے والے فوجیوں کے ساتھ متحد ہیں، اور ان کی ہمت اور بہادری پر پورے اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آل پارٹی اجلاس کے ذریعے وہ شہداء کے اہل خانہ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ پورا ملک ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

میٹنگ کے شروع ہی میں وزیر اعظم نے واضح کیا کہ نہ تو ہمارے علاقے کے اندر کوئی موجود ہے اور نہ ہی ہماری کسی پوسٹ پر قبضہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بیس بہادر فوجیوں نے لداخ میں قوم کے لئے عظیم قربانی دی لیکن ان لوگوں کو بھی سبق سکھایا جنہوں نے ہماری مادر وطن کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی ہمت کی تھی۔ قوم ان کی بہادری اور قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ایل اے سی پر چین کے اقدامات پر پورا ملک زخم خوردہ اور ناراض ہے۔ انہوں نے رہنماؤں کو یقین دلایا کہ ہماری مسلح افواج ملک کے تحفظ کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہیں۔ زمینی، سمندری اور ہوائی طریقوں کے ذریعے فوج کی تعیناتی، کارروائی یا رد عمل، کسی بھی طریقے سے ہماری افواج ملک کے تحفظ کے لئے ضروری اقدامات کررہی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آج ملک میں اتنی صلاحیت ہے کہ کوئی بھی ہماری سرزمین کے ایک انچ کی طرف دیکھنے کی جرات بھی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج، ہندوستانی افواج کئی سیکٹر میں ایک ساتھ آگے بڑھنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ ایک طرف جہاں فوج کو ضروری اقدامات اٹھانے کی آزادی دی گئی ہے، وہیں بھارت نے سفارتی ذرائع سے بھی چین کو اپنی پوزیشن واضح طور پر بتا دی ہے۔

سرحدی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنا

وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان امن اور دوستی کا خواہاں ہے، لیکن خود مختاری کا تحفظ سب سے اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حکومت نے ہماری سرحدوں کو مزید محفوظ بنانے کے لئے سرحدی علاقے کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو اولین ترجیح دی ہے۔ لڑاکا طیارے، جدید ہیلی کاپٹر، میزائل دفاعی نظام اور ہماری افواج کی ایسی دوسری ضروریات کے لئے بھی فراہمی کا بندوبست کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ قائم کئے گئے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے، ایل اے سی پر گشت کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے ذریعے ہمیں ایل اے سی میں ہونے والی پیشرفت کے بارے میں بہتر طور پر آگاہی مل جاتی ہے، اور اس کے نتیجے میں ہم بہتر طریقے سے نگرانی اور جواب دینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ ان لوگوں کی نقل وحرکت جو پہلے کسی رکاوٹ کے بغیر ہوتی تھی اب ہمارے جوان اس کی روک تھام کرتے ہیں، جو کہ بعض اوقات تناؤ میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہتر انفراسٹرکچر کے ذریعے مشکل خطے میں جوانوں کو مادی اور ضروری سامان کی فراہمی نسبتا آسان ہوگئی ہے۔

وزیر اعظم نے ملک اور شہریوں کی فلاح وبہبود کے لئے حکومت کے عزم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تجارت، کنکٹوٹی یا انسداد دہشت گردی ہر کسی شعبے میں، حکومت ہمیشہ بیرونی دباؤ کا مقابلہ کرتی رہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ قومی سلامتی اور ضروری انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لئے ضروری تمام اقدامات، تیزی سے جاری رہیں گے۔ انہوں نے رہنماؤں کو ہماری سرحدوں کا دفاع کرنے کی مسلح افواج کی صلاحیت کے بارے میں یقین دلایا، اور انہیں تمام ضروری اقدامات اٹھانے کے لئے آزادانہ اختیار دیا گیا ہے۔

وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ قوم شہداء کی قربانی کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے ہندوستان اور چین کے مابین بارڈر مینجمنٹ سے متعلق معاہدوں کا ایک جائزہ پیش کیا، اور وزیر اعظم کی جانب سے سن 2014ء میں کابینہ کی طرف سے 1999

میں نشان زدہ اور منظور شدہ خطے کے سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو اعلی ترجیح دینے کے لئے دی گئی ہدایات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے حالیہ پیشرفت کے بارے میں تفصیلات بھی شیئر کیں۔

سیاسی جماعتوں کے قائدین کا خطاب

سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے لداخ میں مسلح افواج کے ذریعہ دکھائی گئی بہادری کی تعریف کی۔ انہوں نے ضرورت کی اس گھڑی میں وزیر اعظم کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا، اور حکومت کے ساتھ متحد رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے صورتحال سے نمٹنے کے بارے میں اپنے خیالات اور نظریات بھی شیئر کیے۔

محترمہ ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کی پارٹی حکومت کے ساتھ یکجہتی میں مضبوطی سے کھڑی ہے۔ جناب نتیش کمار نے کہا کہ قائدین میں کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہئے، اور پارٹیوں کو کسی بھی طرح کی تفریق کی اجازت نہیں دینی چاہئے جس کا فائدہ دوسرے ممالک اٹھا سکتی ہیں۔ جناب چیراگ پاسوان نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں ملک محفوظ محسوس کرتا ہے۔ جناب ادھو ٹھاکرے نے وزیر اعظم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پورا ملک ایک ہے اور وزیر اعظم کے ساتھ ہے۔

محترمہ سونیا گاندھی نے کہا کہ قائدین ابھی بھی تفصیلات کے بارے میں اندھیرے میں ہیں، اور حکومت سے انٹیلی جنس رپورٹس اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں سوال کیا۔ جناب شرد پاور نے زور دے کر کہا کہ فوجیوں کے پاس اسلحے تھے یا نہیں، اس طرح معاملات بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے طے کیے جاتے ہیں، اور پارٹیز کو ایسے معاملات کی حساسیت کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ جناب کونراڈ سنگما نے کہا کہ وزیر اعظم شمال مشرق میں انفراسٹرکچر پر کام کر رہے ہیں اور اس کا برقرار رہنا ضروری ہے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ یہ وقت سیاست کا نہیں ہے اور وزیر اعظم جو بھی فیصلے لیتے ہیں وہ اس پر ان کے ساتھ کھڑی ہیں۔ جناب ایم کے اسٹالن نے اس مسئلے پر وزیر اعظم کے حالیہ بیان کا خیرمقدم کیا ہے۔

وزیر اعظم نے قائدین کا اپنے خیالات شیئر کرنے اور اجلاس میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

نئی دہلی

19 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.